نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729 E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

<u>دھان کے کاشتکار فصل کی باقیات کو زمین میں ملا کر زرخیزی میں اضافہ کریں: ترجم</u>

<u>دھان کی باقیات کو آگ لگانے والوں کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جا</u>

لاہور12اکتوبر2022:ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ پاکستان دنیا کے دس ممالک میں س
موسمیاتی تبدیلیوں اور فضائی آلودگی سموگ کی شکل اختیار کر لیتی۔ آلودگی کی ایک خطرناک قسم ہے ۔ ٹھہرئی ہوئی ہوا م
کاربن مونو آکسائیڈ، نائٹروجن آکسا ئیڈ ، میتھین، سلفر ڈائی آکسائیڈاور ہائیڈرو کاربن وغیرہ کے ذرات مل
ہیں۔ سموگ فضائی آلودگی کی وہ قسم ہے جو انسانوں، جانوروں اور پودوں کے علاوہ پورے ماحول کو آلودہ ک
رہتا ہے اور زمین کی سطح کے قریب ہونے کی وجہ سے ہر جاندار بشمول پودوں کو زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔ پودوں کی
بڑھوتری کا عمل رک جاتا ہے اور یہ حالت انسانی جانوں کے ساتھ فصلات ، باغات اور سبزیات کو بہت نقصان پہن
میں ٹریفک اور فیکٹریوں سے نکلنے والے دھویں کے علاوہ فصلوں کی باقیات کو آگ لگانا بھی شامل ہے۔اس ضم
برداشت سے کٹائی کی طرف جا رہی ہے۔سموگ سے بچاؤ کے لئے کاشتکار دھان کی کٹائی کے بعد اس کی باقیات
دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے فضائی آلودگی(سموگ)پیدا ہوتی ہے۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے
کاشتکار کٹائی کے بعد مڈھوں کو آگ لگانے سے گریز کریں ۔ دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے زمین ک
مادہ کو نقصان پہنچتا ہے اور زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے۔ دھان کے کاشتکار مڈھوں کو آگ لگانے ک
زرخیزی میں اضافہ کریں۔دھان کے مڈھوں کو تلف کرنے کیلئے کاشتکار دستی کٹائی کی صورت میں روٹا و
میںڈسک ہیرو کی مدد سے فصل کی باقیات کو زمین میں ملا دیںیا گہرا ہل چلا کر آدھی بوری یوریا فی ا
سے زمین کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ کاشتکار دھان کے مڈھوں کی تلفی کے س
پر عمل کریں کیونکہ سموگ کی وجہ سے انسانی زندگیوں پر براہ راست منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔دھان ک
کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

☆☆☆☆

ےمےمے